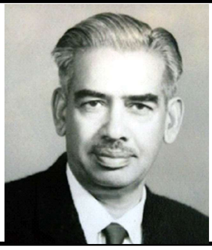

11

قدرِ ایاز

ماخذ: بجنگ آمد　　مصنف: کرنل محمد خان　　صنف: آپ بیتی

مصنف کا تعارف:

(K.B-U.B)

کرنل محمد خان (1920ء تا1999ء) چکوال کے قصبے بلکسر میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام امر خان تھا۔ کرنل محمد خان ابھی چار سال کے تھے والد کا سایہ عاقبت اٹھ گیا۔ ان کی والدہ نے ناتعلیم یافتہ ہوتے ہوئے بھی ان کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دی۔ 1927ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ ہائی سکول چکوال سے انھوں نے میٹرک کا امتحان نمایاں حیثیت سے پاس کیا اور **رول آف آنرز** بھی حاصل کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے 1929ء میں ایف ایس سی اور 1931ء میں بی۔اے بھی نمایاں پوزیشن کے ساتھ کیا۔ اس کے بعد بی۔اے آنرز فارسی کیا اور 1934ء میں ایم۔اے اکنامکس کی ڈگری حاصل کی۔ 1940ء میں انھوں نے بطور سیکنڈ لیفٹیننٹ کمیشن حاصل کیا۔ قیام پاکستان کے بعد دفاع پاکستان میں بھی حصہ لیا۔ 1965ء کی جنگ میں "رَن کچھ" کے محاذ پر نمایاں کارنامے انجام کرنل کے عہدے پر پہنچ کر بطور ڈائریکٹر آرمی ایجوکیشن فوج سے ریٹائر ہوئے اور مستقل طور پر راولپنڈی میں مقیم رہے۔

کرنل محمد خان کی ادبی زندگی کا آغاز سکول کے زمانے سے ہو گیا تھا جہاں انھوں نے چھوٹی چھوٹی نظمیں کہنا شروع کیں۔ بعد میں جب وہ سنٹرل ٹریننگ کالج میں بی۔ٹی کے سٹوڈنٹ تھے تو ان کی صلاحتیں پروان چڑھیں۔ ان کے مطابق یہ ادارہ سنٹرل ٹریننگ سنٹر کی بجائے سنٹرل جیل تھا۔ جہاں طلبا کی حیثیت قیدیوں جیسی تھی۔ لہٰذا جب ان کی قوت برداشت جواب دے گئی تو انھوں نے "بی۔ٹی نامہ" کے عنوان سے نظم لکھی جسے مظلوم طلبہ نے بہت پسند کیا مگر انگریز پرنسپل نے انھیں بلا کر تنبیہ کی۔

شعری ذوق کے باوجود کرنل محمد خان کی ادبی شہرت ان کی نثر نگاری کی وجہ سے ہے۔ ان کی اہم تصانیف میں "بجنگ آمد''بسلامت روی' بزم آرائیاں" اور ''بدیسی مزاح پاکستانی لباس میں'' اہم ہیں۔

کرنل محمد خان کا اُسلوب نِگارش سادہ مگر دل چسپ ہے۔ ان کی تحریروں کا اصل حُسن سادگی اور خلوص ہے۔ وہ بیتے ہوئے واقعات کو اس انداز میں بیان کرتے ہیں کہ ان کی چھپی ہوئی ظرافت دل میں گھر کر جاتی ہے۔ مشاق احمد یوسفی کرنل محمد خان کے بارے میں لکھتے ہیں:

"اردو مزاح کو کرنل محمد خان نے ایک نیا بانکپن اور اندازِ دلیری بخشا ہے جو صرف انھی کا حصہ ہے"

مزاح کے ساتھ انھوں نے انسانی رویوں، انسان کی فطری کمزوریوں، جھوٹ، تصنّع اور بناوٹ پر بھی طنز کیا ہے۔ کئی موضوعات پر لکھے ان کے یہ مضامین اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کے ہاں مزاح نگاری کا ایک سُلجھا ہوا اور باوقار انداز پایا جاتا ہے۔

www.ilmkidunya

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کرنیل	کرنل،فوجی عہدہ	عمدہ	بہترین
انتخاب	منتخب شدہ	امتیاز	فرق
بیرے	خانسامے	لاشریک	جس کا کوئی شریک نہ ہو
کم وبیش	قریباً،کم یا زیادہ	قسّامِ ازل	روزِازل سے مخلوق کی قسمتیں متعین کرنیوالا
طول وعرض	لمبائی اور چوڑائی	وسیع چمن	کشادہ گلشن،کھلا باغ
حاشیہ	بیرونی دیوار، کنارا	جا بجا	ہر جگہ، جگہ جگہ
سپید	سفید	اثاثے	جائیداد
تیور	انداز	ہر چند	کتنا ہی، کیسا ہی
خاکسارانہ	عاجزانہ	کارِ خیر	بھلائی کا کام
بیشتر	زیادہ تر	اجر	ثواب
کباڑیہ	نیلام کا مال فروخت کرنے والا	سرِ شام	شام سے،شام ہوتے ہی
مشاہدہ کرنا	غور کرنا	مخل ہونا	دخل انداز ہونا،خلل ڈالنا
تواضع	خاطر داری، مہمان نوازی	گنوار	جاہل
اُنس	محبت	خلافِ معمول	روزمرہ معمول کے برعکس
رونی صورت	روتا چہرہ	وجہِ گرانی	افسردگی کی وجہ، ناراضی کی وجہ
علاوہ ازیں	اس کے سوا	ارشادات	فرمودات
شانِ نزول	نازل ہونے کی وجہ	سلیقہ	طریقہ
داستانِ غم	دکھ بھری کہانی	طرفین	دونوں طرف
تنازع	جھگڑا	خفیف	ہلکا،معمولی

www.ilmkidunya

حُدودِ اَربعہ	محلِ وقوع، چاروں اطراف	قَباحت	برائی
بلاغت	سمجھ، شعور	صَافہ	پگڑی
پینڈو	گاؤں سے تعلق رکھنے والا	پتلون پوش	پتلون پہننے والا
خَال خَال	بہت کم، کہیں کہیں	فقرہ	جملہ
جنٹل مین	شریف آدمی	روبُرو	سامنے
موافق	مطابق، برابر	بصد تعظیم	انتہائی احترام سے، سو بار عزت سے
چوپال	بیٹھک	عین مرکز	درمیان
آتش دان	آگ جلانے کی جگہ	مصافحہ کرنا	ہاتھ ملانا
نَامُولود	جو پیدا نہ ہوا ہو	مویشی	جانور
مستطیل	ایک چوکور / جگہ جس کی لمبائیاں چوڑائیاں سے قدرے زیادہ ہوں	مُہذب	تہذیب یافتہ
اِشتیاق	شوق	بُھٹہ	سِٹہ
نوعیت	قسم، خصوصیت	تائید کرنا	حمایت کرنا
غیر	اجنبی	عالم	حالت
اناڑی	ناتجربہ کار	یَکتا	اکیلا، بے مثل
کارن فلیک	مکئی کا دلیہ	مَبہوت	حیران، ہکا بکا
آنکھیں نَم ہونا	آنکھوں میں آنسو آنا	مَعیوب	عیب دار، برا

www.ilmkidunya

سبق کا خلاصہ

(U.B+K.B)

مصنف کا نام: کرنل محمد خان لاہور بورڈ G-II-2013,2015، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014، G-I-2015,2016

سبق کا عنوان: قدرِ ایاز

خلاصہ:-

مصنف کو دوسرے کرنیلوں کی طرح ولسن روڈ پر واقع سی کلاس بنگلا رہائش کے لیے ملا جو کہ باقی بنگلوں کے مقابلے میں خاصا شاہانہ طرز کا تھا اور جو قسم قسم کے پیڑ پودوں اور پھولوں سے سجا تھا۔ مکان کی شان کے پیشِ نظر انھوں نے ہر کمرے کے لیے قالین، فرنیچر اور دوسری آسائشات کا انتظام مقامی کباڑیے کی مدد سے کر لیا۔ مصنف کا بیٹا سلیم جو میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہوا تھا خاصی وضع کی زندگی گزارتا تھا۔ ایک دن وہ اپنے ملازم علی بخش پر بھڑک اٹھا اور اسے گنوار دیہاتی اور بدتمیز کہنے لگا۔ ملازم نے جب اس بات کی شکایت کرنل صاحب سے کی تو انھوں نے معاملے کو سلجھایا اور باتوں باتوں میں دونوں کو ایک دیہاتی کا قصہ سنایا۔

چھوٹا چودھری ایک دیہاتی لڑکا تھا۔ وہ جب شہر کے ہائی سکول گیا تو پہلے دن کرتا اور تہمد میں ملبوس تھا۔ اس کے نزدیک شلوار لڑکیوں کا لباس تھا۔ پتلون تو خال خال ہی لوگ پہنتے تھے جیسا کہ چھوٹے چودھری کے سکول کا ایک سیکنڈ ماسٹر۔ ان کی گفت گو اور وضع کے لحاظ سے لڑکے انھیں جنٹل مین پکارتے تھے۔ ایک دن شکار کے بعد وہ چھوٹے چودھری کے گھر گئے جہاں اس کے گھر والوں نے اپنی سی خدمت بھی کی۔ اُنھیں گاؤں کی چوپال میں بیٹھایا گیا۔ مقامی حکیم کے گھر سے چائے لے کر ان کی فرمائش پوری کی گئی کیوں کہ ان دنوں چائے صرف مریضوں کو پلائی جاتی تھی۔ بدذائقہ چائے کی کمی رات کے مُرغن کھانے نے پوری کی۔ رات کو سونے کے لیے ریشمی رضائی اور بارہ سنگھے کی تصویر کڑھا تکیہ پیش کیا گیا۔ ماسٹر جی نے صبح پہلے کھیتوں کی سیر کی پھر غسل کے بعد ناشتا کر کے وہ رخصت ہو گئے۔ سلیم نے دل چسپی اور حیرانی سے چھوٹے چودھری کا قصہ سنا اور ساتھ ہی اپنے والد کے فوج میں بھرتی ہو کر دیہاتی زندگی سے نکلنے کو سراہا۔

کرنل صاحب نے جب یہ بتایا کہ چھوٹا چودھری بھی فوج میں بھرتی ہو گیا تھا تو سلیم نے اس سے ملنے کا اِشتیاق ظاہر کیا جس پر کرنل صاحب نے اپنے بازو کھول دیے۔ حیران و پریشان کھڑا سلیم بات کو سمجھتے ہوئے اپنے باپ سے لپٹ گیا۔ اب کہ سلیم اور علی بخش کی آنکھوں میں ایک دیہاتی کے لیے عزت کی مک تھی۔

www.ilmkidunya

(U.B+K.B)

نثر پاروں کی تشریح

(۱)

نثر پارہ:۔

لاہور بورڈ G-II-2017

یہ بنگلہ کم و بیش دو ایکڑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔گلاب کے پودے تھے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: قدرِ ایاز

مصنف کا نام: کرنل محمد خان

ماخذ : بجنگ آمد

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

(K.B)

الفاظ	معانی
قَسّامِ اَزَل	ازل کے دن سے بانٹنے والا، مراد اللہ تعالیٰ
طول و عرض	لمبائی چوڑائی، وسعت
چمن	باغ
حاشیہ	کنارا

تشریح:۔

(K.B-U.B)

کرنل محمد خان کی ادبی زندگی کا آغاز تو سکول سے ہی ہو گیا تھا جہاں انھوں نے چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھیں۔ اس کے بعد سنٹرل ٹریننگ سکول میں بی۔ٹی نامہ کے عنوان سے لکھی ہوئی نظم سے انھوں نے کافی شہرت حاصل کی۔ شعری ذوق کے باوجود کرنل محمد خان کی وجہ شہرت اُن کی نثر نگاری ہے۔ خصوصاً لطیف سادہ اور دل چسپ اسلوب نگارش ان کی مقبولیت کا سبب ہے۔ ان کے ہاں مزاح نگاری کا سُلجھا ہوا انداز نظر آتا ہے مزاح کے ساتھ وہ انسانی کمزوریوں، جھوٹ تصنّع اور بناوٹ کے رویوں پر بھی طنز کرتے نظر آتے ہیں۔ شاملِ نصاب سبق اس کی عمدہ مثال ہے جو مصنف کی آپ بیتی ہونے کے ساتھ ہماری زندگیوں کے لیے آئینہ بھی ہے۔ اس سبق میں مصنف نے ہماری دیہاتی زندگی اور دیہاتیوں کے ساتھ شہری لوگوں کے رویے اور سلوک کو اجاگر کیا ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے اپنے گھر کی منظر کشی کی ہے۔ مصنف کے مطابق کرنیلوں کو رہائش کے لیے عمدہ سی کلاس کے بنگلے ملتے ہیں۔ اس لحاظ سے مصنف کو جو بنگلہ ملا اس میں ان کی خوش قسمتی کا عمل دخل تھا۔ کیوں کہ ولسن روڈ پر موجود وہ بنگلہ جو مصنف کو رہائش کے لیے دیا گیا تھا اسے خاص طور پر ایک انگریز جرنیل ولسن نے اپنے لیے بنوایا تھا۔

اس خوب صورت بنگلے کا رقبہ دو ایکڑ قطعہ زمین سے کچھ کم یا زیادہ ہو گا یعنی قدرتی طور پر ہی یہ خاصا وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا گھر تھا۔ عمارت کے رہائشی حصے کے سامنے وسیع رقبے پر پھیلا ہوا دیدہ زیب باغ تھا۔ اس کے چاروں طرف منہدی کے گہرے سبز پودوں کی باڑ کے کنارے تھے۔ اس کے علاوہ اونچے لمبے سرو اور سفیدے کے لہلہاتے پیڑ تھے۔ جو بہت بھلے معلوم ہوتے تھے۔ باغ میں جگہ جگہ سرخ اور سفید گلاب کے پودے اس کی خوب صورتی کو چار چاند لگاتے تھے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

پھول ہیں صحرا میں پریاں قطار اندر قطار
اُودے اُودے ، نِیلے نِیلے ، پیلے پیلے پیرہن

غرض یہ کہ مصنف کے بنگلے کا مزاج اور انداز شاہانہ تھا۔ جس کی شان کے پیش نظر انھوں نے جیسے تیسے کر کے ہر کمرے کے لیے آرائش کا سامان مہیا کیا تھا۔

مختصراً یہ کہ مصنف نے خوب صورت انداز میں اپنے بنگلے کے حدود اربعہ کے بارے میں بیان کیا ہے۔ اس بیان میں جُزئیات نگاری سے اتنی عُمدگی سے کام لیا ہے کہ بنگلے کی تصویر قاری کی آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔ اور وہ خود کو اسی احاطے میں چلتا پھرتا محسوس کرتا ہے۔

(۲)

نثر پارہ:۔

سلیم میاں جو ابھی ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے ہاتھوں میں پلا تھا۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: قدرِ ایاز

مصنف کا نام: کرنل محمد خان

ماخذ : بجنگ آمد

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

معانی	الفاظ
کرنیلوں کے بیٹوں	کرنیل زادوں
ساتھ	ہمراہ
شام ہوتے ہی	سرِ شام
خاطر داری، مہمان نوازی	تواضع

تشریح:۔ (K.B-U.B)

کرنل محمد خان کی ادبی زندگی کا آغاز تو سکول سے ہی ہو گیا تھا جہاں انھوں نے چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھیں۔ اس کے بعد سنٹرل ٹریننگ سکول میں بی۔ ٹی نامہ کے عنوان سے لکھی ہوئی نظم سے کافی شہرت حاصل کی۔ شعری ذوق کے باوجود کرنل محمد خان کی شہرت اُن کی نثر نگاری سے ہے خصوصاً لطیف سادہ اور دل چسپ اسلوبِ نگارش ان کی مقبولیت کا سبب ہے۔ ان کے ہاں مزاح نگاری کا سلجھا ہوا انداز نظر آتا ہے۔ مزاح کے ساتھ وہ انسانی کمزوریوں، جھوٹ تصنع اور بناوٹ کے رویوں پر بھی طنز کرتے نظر آتے ہیں۔

شاملِ نصاب سبق اس کی عُمدہ مثال ہے جو ہے تو مصنف کی آپ بیتی مگر ہماری زندگیوں کے لیے آئینہ بھی ہے۔ اس سبق میں مصنف نے ہماری دیہاتی زندگی اور دیہاتیوں کے ساتھ شہری لوگوں کے رویے اور سلوک اجاگر کیا ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف نے اپنے بیٹے سلیم کے مشاغل بیان کیے ہیں۔ سلیم ان دنوں میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہوا تھا۔ پڑھائی کے معمول اور امتحان کی قید سے آزادی کی وجہ سے اس کے تمام مشاغل کھیلنے یا ٹی وی دیکھنے پر مشتمل تھے۔ رہائش چوں کہ سرکاری گھروں میں تھی اس لیے اس کی دوستی بھی کرنیلوں کے بیٹوں کے ساتھ ہی تھی۔ سلیم پورا دن اپنے دوستوں کے ساتھ بیڈمنٹن کھیلتا اور شام ہوتے ہی دوستوں کے ساتھ رات گئے تک ٹیلی وژن دیکھتا تھا۔ وہ امتحان کے بعد کے چند فارغ دنوں سے بھر پور لطف اٹھانا چاہتا تھا۔ اس لیے وہ اپنے مشاغل میں کسی کی دخل اندازی پسند نہ کرتا۔ اس کے اس رویے سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ قدرے خود پسندی کا شکار تھا۔ اس لیے اسے اپنے مشاغل میں کسی کی مداخلت پسند نہ تھی۔ اگر کسی کو مخل ہونے کی اجازت تھی تو وہ صرف اور صرف ملازم علی بخش تھا جو ان کی خاطر داری اور مہمان نوازی کے لیے ان کے کمرے میں آتے جاتے رہتا تھا۔ اسے بھی اس دوران خاموش رہنے کی ہی ہدایت ہوتی تھی۔ علی بخش مصنف کا دیرینہ اور وفادار ملازم تھا اس لیے انھیں سلیم سے خصوصی لگاؤ تھا۔ سلیم سے علی بخش کے لگاؤ کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ سلیم اسی کے ہاتھوں میں پلا بڑھا تھا یعنی علی بخش، سلیم کے بچپن ہی سے اس کے ناز نخرے برداشت کرتے رہا تھا۔

(۳)

نثر پارہ:۔
لاہور بورڈ G-II-2015

علی بخش کی داستانِ غم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیہاتی سمجھا ہوگا۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: قدرِ ایاز

مصنف کا نام: کرنل محمد خان

ماخذ : بجنگ آمد

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔
(K.B)

الفاظ	معانی
طرفین	دونوں طرف
خفیف	ہلکا، معمولی
حُدود اربعہ	محلِ وقوع، چاروں اطراف
تنازع	جھگڑا

تشریح:۔
(K.B-U.B)

کرنل محمد خان کی ادبی زندگی کا آغاز تو سکول سے ہی ہو گیا تھا جہاں انھوں نے چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھیں۔ اس کے بعد سنٹرل ٹریننگ سکول میں بی۔ ٹی نامہ کے عنوان سے لکھی ہوئی نظم سے انھوں نے کافی شہرت حاصل کی۔ شعری ذوق کے باوجود کرنل محمد خان کی شہرت اُن کی نثر نگاری سے ہے خصوصاً لطیف سادہ اور دل چسپ اُسلوب نگارش ان کی مقبولیت کا سبب ہے۔ ان کے ہاں مزاح نگاری کا سُلجھا ہوا انداز نظر آتا ہے مزاح کے ساتھ وہ انسانی کمزوریوں، جھوٹ تصنع اور بناوٹ کے رویوں پر بھی طنز کرتے نظر آتے ہیں۔ شامل نصاب سبق اس کی عُمدہ مثال ہے جو ہے تو مصنف کی آپ بیتی مگر ہماری زندگیوں کے لیے آئینہ بھی ہے۔ اس سبق میں مصنف نے ہماری دیہاتی زندگی اور دیہاتیوں کے ساتھ شہری لوگوں کے رویے اور سلوک کو اجاگر کیا ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف اپنے بیٹے سلیم اور ملازم علی بخش کی باہمی رنجش کا ذکر کرتے ہیں۔ ایک دن سلیم کی غیر موجودگی میں ان کے دوست امجد صاحب آئے تو باہر برآمدے میں بیٹھ کر انتظار کرتے رہے۔ علی بخش نے ان کے کہنے پر انھیں ٹھنڈا پانی پیش کیا۔ سلیم کو جب اس بات کا پتا چلا تو وہ علی بخش پر برہم ہوا کہ علی بخش کی اس طرز کی مہمان نوازی پر اس کا دوست اسے دیہاتی سمجھے گا۔ علی بخش نے سلیم کی اس بدتمیزی کی شکایت مصنف سے کی۔ اسی دوران سلیم وہاں پہنچ گیا۔ مصنف نے سلیم کی زبانی بھی تمام معاملہ سنا اور یہ نتیجہ اخذ کیا کہ طرفین کے مابین جھگڑا بالکل معمولی تھا۔ یوں کہیے کہ اس مسئلے پر بات شروع ہو تو چائے کی پیالی ختم ہونے سے پہلے دونوں کے مابین جھگڑا ختم ہو جائے۔

مصنف نے جھگڑے کی نوعیت دل چسپ فوجی انداز میں بیان کی ہے۔ اصل بات 'دیہاتی' کہے جانے اور 'دیہاتی' سمجھے جانے میں ہی تھی۔ علی بخش اس لیے ناراض تھا کہ سلیم نے اسے دیہاتی کہا تھا اور سلیم اس لیے خفا تھا کہ علی بخش کی غلطی کی وجہ سے اس کے دوست امجد نے اسے دیہاتی سمجھا ہوگا۔

مصنف دونوں پر یہ واضح کرنا چاہتے تھے کہ محض دیہاتی پن میں کوئی برائی یا قباحت نہیں ہے۔ بات بھی بالکل درست ہے کہ دیہاتی تو دیہات میں رہنے والے لوگوں کو کہا جاتا ہے جو اسی طرح عزت واحترام کے حق دار ہوتے ہیں جس طرح کہ شہروں کے باشندے۔

مصنف یہ بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ دیہاتی ہونا اور جاہل ہونا دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ اس لیے اگر کسی کا تعلق گاؤں دیہات سے ہو تو اسے تَصَنُّع بھری زندگی جینے کی بجائے حقیقت پسندانہ زندگی گزارنا چاہیے۔

(K.B)

مشقی سوالات

سوال نمبر ۱۔ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف): مصنف کو کس قسم کا بنگلا رہنے کو ملا؟

جواب: **مصنف کا بنگلہ**

مصنف کو رہنے کے لیے بنگلا تو ’سی کلاس‘ کا مِلا لیکن وہ اپنی کلاس میں بھی ایک اعلیٰ انتخاب تھا کیوں کہ اس کا انداز ہر زاویے سے امیرانہ تھا۔

(ب): سلیم میاں کا مَشغلہ کیا تھا؟

جواب: **سلیم کا مشغلہ**

سلیم میاں کا مشغلہ یہ تھا کہ وہ دوسرے کرنیل زادوں کے ساتھ بیڈمنٹن کھیلتے اور سرِ شام ہی دوستوں کے ساتھ ٹیلی وژن کے سامنے جم جاتے تھے۔

(ج): سلیم میاں، علی بخش پر کیوں برہم ہوئے؟

جواب: **سلیم کی علی بخش پر برہمی**

سلیم میاں، علی بخش پر اس لیے برہم ہوئے کیوں کہ انھوں نے سلیم کی عدم موجودگی میں ان کے دوست امجد کو گول کمرے کی بجائے باہر برآمدے میں بٹھایا اور کوکا کولا کی بجائے سادہ ٹھنڈا پانی پیش کیا تھا۔

(د): دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول گیا تو اس نے کیسا لباس پہن رکھا تھا؟ [redacted] G-I-2015 [redacted] G-I,II-2015

جواب: **دیہاتی لڑکے کا سکول میں پہلا دن**

دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول گیا تو اس نے سر پر صافہ باندھ رکھا تھا۔ بدن پر کُرتا اور تہمد اور پاؤں میں پوٹھوہاری جوتا تھا۔

(ہ): ماسٹر جی چھوٹے چودھری کے گاؤں کیوں گئے تھے؟ گوجرانوالہ بورڈ G-II-2015

جواب: **گاؤں جانے کی وجہ**

ماسٹر جی ایک شام شکار کرتے کرتے اتفاقاً چھوٹے چودھری کے گاؤں جا نکلے۔ رات ہو رہی تھی اس لیے انھوں نے وہ رات چھوٹے چودھری کے ہاں بسر کرنے کا ارادہ کر لیا۔

(و): ماسٹر جی کو چائے کیسے پیش کی گئی؟ لاہور بورڈ G-II-2016، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2013، G-I-2015، G-II-2016

جواب: **ماسٹر جی کو چائے پیشکش**

ان دنوں دیہاتوں میں چائے صرف مریضوں کو ہی دی جاتی تھی اس لیے مقامی حکیم کے گھر سے چائے تو حاصل کر لی گئی لیکن چائے بنانا کوئی نہیں جانتا تھا۔ اس لیے ماسٹر جی کو انتہائی بدذائقہ اور ٹھنڈی چائے پیش کی گئی۔

(ز): دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم پر کیا اثر ہوا؟

جواب: **کہانی کا سلیم پر اثر**

دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم میاں اس قدر متاثر ہوئے کہ اس کی آنکھوں میں ایک دیہاتی کے لیے مذاق اور نفرت کی بجائے محبت کی چمک تھی۔

سوال نمبر ۲۔ قدرِ ایاز کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ (K.B)

جواب: ملاحظہ کریں سبق کا خلاصہ۔

www.ilmkidunya

سوال نمبر۳۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔ (K.B)

واحد	جمع	جمع	واحد
شکایت	شکایات	دیہات	دیہہ
قِصہ	قَصائص	ارشادات	ارشاد
روایت	روایات	حادثات	حادثہ
عمارت	عمارات	مشاہدات	مشاہدہ
اِمتیاز	امتیازات		

سوال نمبر۴: درست جواب کی نشاندہی کریں۔ (K.B)

1۔ کرنیلوں کو رہائش کے لیے کون سی بنگلے ملتے ہیں؟
(A) اے کلاس (B) سی کلاس (C) بی کلاس (D) ڈی کلاس

2۔ الغرض ہمارے بنگلے کا مزاج ہر زاویے سے تھا؟
(A) مدبرانہ (B) امیرانہ (C) خاکسارانہ (D) عاجزانہ

3۔ تمام دیہاتیوں نے ماسٹر جی سے کون سے برخورداروں کی خیریت دریافت کی؟
(A) نومولود (B) نامولود (C) شیر خوار (D) تابعدار

4۔ ماسٹر جی کے بیٹھنے کے لیے کیا چیز منگوائی گئی؟
(A) پیڑھی (B) چارپائی (C) کرسی (D) بینچ

5۔ ماسٹر جی نے کس چیز کی فرمائش کی؟
(A) کارن فلیک (B) چائے کی (C) لَسّی کی (D) کافی کی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	B	2	B	3	B	4	B	5	B

سوال نمبر۔۶: اعراب لگائیں۔ (K.B)

قَسّامِ اَزَل قِطْعۂ زَمِیْن مُخِل تَوَاضُعْ اِشْتِیَاق

سوال نمبر۔۷: اپنے استاد سے محمود و ایاز کی تلمیح کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ (K.B)

جواب: محمود و ایاز:

محمود سے مراد سلطان محمود غزنوی ہیں جنھوں نے برصغیر پر سترہ حملے کیے۔ ایاز ان کا ایک نہایت وفادار غلام تھا جو اپنے آقا پر جان نثار کرتا تھا۔ محمود غزنوی کو بھی ایاز سے والہانہ محبت تھی۔ سلطان اور غلام کی یہ محبت تاریخ میں ''محمود و ایاز'' کے نام سے مشہور ہے۔ محبت اور عقیدت کی مثال کے لیے شاعر محمود و ایاز کی تلمیح استعمال کرتے ہیں۔ بقول اقبال:

؎ نہ وہ حُسن میں رہی شوخیاں نہ وہ عشق میں رہی گرمیاں
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زُلفِ ایاز میں

؎ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

www.ilmkidunya

سوال نمبر۔۸ مذکر مؤنث الفاظ کے الگ الگ کر کے لکھیں۔ (K.B)

مذکر: طول، چمن، اشتیاق

مؤنث: شان، تواضع

سوال نمبر۔۹ درجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔ (K.B)

الفاظ	معانی
قباحت	برائی
امتیاز	ممتاز ہونا، انفرادیت، نمایاں حیثیت
نوعیت	خصوصیت، قسم، اہمیت
تِلافی	نقصان پورا کرنا، کمی پوری کرنا
مَبہوت	حیران، حواس باختہ
دستور	اصول، قانون، ضابطہ

اضافی سوالات

(K.B)

سوال 1: کرنل محمد خان کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: کرنل محمد خان کی تصانیف

کرنل محمد خان کی تصانیف حسب ذیل ہیں:۔

بجنگ آمد، بسلامت روی، بزم آرائیاں اور بدیسی مزاح پاکستانی لباس میں۔

سوال 2 علی بخش اور سلیم میاں باہم ناخوش کیوں تھے؟

جواب: علی بخش اور سلیم بخش کی باہم ناراضی

علی بخش اس لیے ناخوش تھا کہ اسے 'دیہاتی' کہا گیا تھا جب کہ سلیم میاں کی ناخوشی کا سبب یہ تھا کے علی بخش کی غلطی کی وجہ سے امجد نے انھیں 'دیہاتی' سمجھا ہوگا۔

سوال 3 سیکنڈ ماسٹر صاحب کی گفتگو سے لڑکے رشک سے کیوں مرنے لگتے تھے؟

جواب: سیکنڈ ماسٹر پر لڑکوں کا رشک

سیکنڈ ماسٹر صاحب دورانِ گفت گو ہر فقرے میں دو تین الفاظ انگریزی کے بولتے تھے اس لیے لڑکے رشک سے مرنے لگتے تھے۔

سوال 4: چوپال کا منظر کیا تھا؟

جواب: چوپال کا منظر

چوپال کے ایک حصے میں گھوڑی بندھی تھی اور دوسرے کے عین مرکز میں آتش دان تھا، جس کی آگ کے شعلے اور دھواں بیک وقت بلند ہو کر چوپال میں روشنی اور تاریکی پھیلا رہے تھے۔ آتش دان کے اردگرد خشک گھاس کا نرم اور گرم فرش تھا جس پر گاؤں کے بیس بائیس آدمی بیٹھے حقہ پی رہے تھے۔

www.ilmkidunya

سوال 5 ماسٹر جی نے کس چیز کی فرمائش کی؟

جواب: **ماسٹر جی کی فرمائش**

ماسٹر جی کی تواضع کے لیے جب نوکر کو گرما گرم مکئی کے بھٹے بھُنوا کر لانے کو کہا گیا تو ماسٹر جی نے فرمائش کی کہ ایک پیالی چائے پلا دیں۔ ذرا سردی بھی ہے۔

سوال 6 ماسٹر جی کو کیسی چائے پیش کی گئی؟

جواب: **ماسٹر جی کو پیش کی گئی چائے**

چوں کہ گاؤں میں چائے کا رواج عام نہیں تھا اس لیے چائے بنانے میں کوئی بھی ماہر نہ تھا لہٰذا ماسٹر کو انتہائی ٹھنڈی اور بدذائقہ چائے پیش گئی تھی۔

سوال 7: روزمرہ کی تعریف لکھیں؟

جواب: **روزمرہ کی تعریف**

اہل زبان کی عام بول چال کو روزمرہ کہا جاتا ہے۔ روزمرہ میں الفاظ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

سوال 8 ''محاورہ'' کی تعریف لکھیں؟

جواب: **محاورہ کی تعریف**

محاورہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ ہے جو اپنے غیر حقیقی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

(K.B)

1۔ سبق ''قدرِ ایاز'' کے مصنف ہیں:
(A) کرنل محمد خان (B) شفیق الرحمان (C) مرزا فرحت اللہ بیگ (D) میرزا ادیب

2۔ کرنل محمد خان کا سنہ ولادت ہے:
(A) ۱۹۹۹ء (B) ۱۹۲۰ء (C) ۱۹۱۲ء (D) ۱۹۱۴ء

3۔ کرنل محمد خان کا سنہ وفات ہے:
(A) ۱۹۱۴ء (B) ۱۹۱۲ء (C) ۱۹۲۰ء (D) ۱۹۹۹ء

4۔ کرنل محمد خان کی جائے پیدائش ہے:
(A) لاہور (B) جھنگ (C) دِلّی (D) چکوال

5۔ کرنل محمد خان نے میٹرک کے بعد داخلہ لیا:
(A) ایف سی کالج لاہور میں (B) اسلامیہ کالج لاہور میں (C) گورنمنٹ کالج لاہور میں (D) مرے کالج سیالکوٹ میں

6۔ کرنل محمد خان نے بطور سیکنڈ لیفٹیننٹ کمیشن حاصل کیا:
(A) ۱۹۴۰ء میں (B) ۱۹۴۱ء میں (C) ۱۹۴۲ء میں (D) ۱۹۴۳ء میں

7۔ کرنل محمد خان کی تصنیف ہے:
(A) شگوفے (B) بجنگ آمد (C) کرنیں (D) دجلہ

8۔ کرنیلوں کو رہائش کے لیے بنگلے ملتے تھے: لاہور بورڈ G-II-2016، G-I-2015، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2016,2013، G-I-2015,2014
(A) اے کلاس (B) بی کلاس (C) سی کلاس (D) ڈی کلاس

9۔ کرنل محمد خان کا بنگلہ واقع تھا:
(A) مال روڈ پر (B) لارنس روڈ پر (C) علامہ اقبال روڈ پر (D) ولسن روڈ پر

10۔ ولسن روڈ کا لاثریک بنگلہ ولسن صاحب نے خاص طور پر اپنے لیے بنوایا تھا۔ یہ روایت تھی:

(A) بوڑھے پیروں سے (B) نوکروں سے (C) فوجیوں سے (D) کرنل محمد خان سے

11۔ کرنل محمد خان کا بنگلہ ____ قطعہ زمین پر واقع تھا:

(A) ایک ایکڑ (B) دو کنال (C) دو ایکڑ (D) ڈیڑھ ایکڑ

12۔ کرنل محمد خان کے بنگلے کی عمارت کے سامنے تھا:

(A) ایک وسیع باغ (B) ایک وسیع پارک (C) ایک وسیع میدان (D) ایک وسیع چمن

13۔ چمن میں جا بجا ________ گلاب کے پودے تھے:

(A) سرخ اور گلابی (B) سرخ و سپید (C) سفید اور پیلے (D) سرخ اور کالے

14۔ کرنل محمد خان کے بنگلے کا مزاج ہر زاویے سے تھا:

(A) امیرانہ (B) غریبانہ (C) شاہانہ (D) عاجزانہ

15۔ کرنل محمد خان نے اپنے بنگلے کے کمروں کے لیے قالینوں اور دریوں کا انتظام کیا:

(A) نیلام گھر سے (B) بازار سے (C) بیرونِ ملک سے (D) مقامی کباڑیے سے

16۔ سلیم امتحان سے فارغ ہوا تھا:

(A) بی۔اے کے (B) ایف۔اے کے (C) مڈل کے (D) میٹرک کے

17۔ سلیم بیڈمنٹن کھیلتا اور ٹیلی وژن دیکھتا تھا:

(A) کرنیل زادوں کے ساتھ (B) جرنیل زادوں کے ساتھ (C) دوستوں کے ساتھ (D) امجد کے ساتھ

18۔ ایک دن خلافِ معمول رونی صورت بنائے کرنل محمد خان کے پاس پہنچے:

(A) سلیم میاں (B) علی بخش (C) امجد میاں (D) گاؤں کے دولٹر کے

19۔ سلیم کی عدم موجودگی میں ان کے دوست آئے تھے: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2015

(A) مجید صاحب (B) جنید صاحب (C) امجد صاحب (D) جواد صاحب

20۔ سبق "قدرِ ایاز" میں ملازم کا نام ہے:

(A) للو (B) بابا (C) مولا بخش (D) علی بخش

21۔ طرفین کے بیانوں سے واضح تھا کہ تنازع ہے:

(A) بہت خفیف (B) بہت معمولی (C) بہت بڑا (D) بہت چھوٹا

22۔ علی بخش اس لیے ناخوش تھا کہ انھیں کہا گیا تھا:

(A) پینڈو (B) گنوار (C) دیہاتی (D) جاہل

23۔ سلیم میاں اس بات پر برہم تھے کہ علی بخش کی غلطی کی وجہ سے امجد نے انھیں سمجھا ہوگا:

(A) پینڈو (B) گنوار (C) دیہاتی (D) جاہل

24۔ مصنف نے ہنسی ہنسی میں فضائل بیان کرنا شروع کیے:

(A) گاؤں کے (B) دیہاتی پن کے (C) دیہاتیوں کے (D) دیہاتوں کے

25۔ کرنل محمد خان کتنے برس پہلے کی کہانی سنا رہے تھے:

(A) 40 برس (B) 41 برس (C) 42 برس (D) 43 برس

26۔ ان دنوں پتلون پوش نظر آتے تھے:

(A) کبھی کبھی (B) کہیں کہیں (C) اِدھر اُدھر (D) خال خال

27۔ سارے سکول میں سوٹ پہنتے تھے:

(A) کرنل محمد خان (B) ہیڈ ماسٹر صاحب (C) سیکنڈ ماسٹر صاحب (D) سلیم میاں

28۔ سیکنڈ ماسٹر صاحب گئے:

(A) شکار پر (B) دورے پر (C) کانفرنس میں (D) شادی میں

29۔ اگر گھوڑی کے لیے علیحدہ مستطیل کمرا نہ ہو تو وہ بھی رہتی ہے:

(A) گول کمرے میں (B) چوپال میں (C) کھیتوں میں (D) دیہاتیوں کے ساتھ

30۔ گول کمرے سے مراد ہے:

(A) بیڈروم (B) ڈرائینگ روم (C) چوپال (D) اصطبل

31۔ دیہاتی لوگ اتنے مہذب نہیں ہوتے کہ ڈرائنگ روم میں لے آئیں:

(A) گدھے (B) گھوڑے (C) کتے (D) مہمان

32۔ ماسٹر جی کے پاؤں دابنے لگا:

(A) مالشی (B) نوکر (C) چھوٹا (D) نائی

33۔ ماسٹر صاحب کے لیے مکئی کے بھٹے بھنوانے دوڑایا گیا:

(A) نوکر کو (B) نائی کو (C) چھوٹے کو (D) بچے کو

34۔ بھئی! میرے خیال میں پہلے تو گھر میں _____ کا نہ ہونا شرم کی بات نہیں:

(A) کرسی کا (B) چائے کا (C) لسی کا (D) رضائی کا

35۔ ماسٹر جی کے لیے چائے کا انتظام کیا گیا:

(A) ہمسائے کے گھر سے (B) ڈاکٹر کے گھر سے (C) حکیم کے گھر سے (D) ماسٹر جی کے گھر سے

36۔ ان دنوں چائے صرف دی جاتی تھی:

(A) بیماروں کو (B) مہمانوں کو (C) مریضوں کو (D) پڑھے لکھوں کو

37۔ سلیم: ابا جان! چائے تو ہمارا _____ بھی بنا سکتا ہے اور دن بھر پیتا رہتا ہے:

(A) ملازم (B) علی بخش (C) نوکر (D) جمعدار

38۔ گاؤں کے لوگ یکتا تھے:

(A) لسی بنانے کے ہنر میں (B) چائے بنانے میں (C) ناشتہ بنانے میں (D) مہمانوں کی تواضع کرنے میں

www.ilmkidunya

39۔ ماسٹر جی کو رضائی دی گئی:

(A) ریشمی (B) پھول دار (C) بارہ سنگھے کی تصویر والی (D) نفیس

40۔ تکیے پر تصویر کڑھی ہوئی تھی:

(A) ببر شیر کی (B) بارہ سنگھے کی (C) ہرن کی (D) طوطے کی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

A	10	D	9	C	8	B	7	A	6	C	5	D	4	D	3	B	2	A	1
D	20	C	19	B	18	A	17	D	16	D	15	C	14	B	13	D	12	C	11
B	30	B	29	A	28	C	27	D	26	B	25	C	24	B	23	C	22	A	21
B	40	A	39	D	38	A	37	C	36	C	35	B	34	A	33	D	32	C	31

www.ilmkidunya